

و□ شخص جهوٹا ن□یں □□ جو لوگوں ک□ مابین صلح کرائ□ اور اس سلسل□ میں اچھی بات ان تک پ□نچائ□ یا اچھی بات ک□□□

ام کلثوم بنت عقب ابن ابی معیط رضی الل عن الوایت کرت اوئ ایان کرتی این ک میں ن رسول الل ا یو فرمات اوئ سنا: "و شخص جهوٹا نایں ا جو لوگوں ک مابین صلح کرائ اور اس سلسل میں اچهی الت ان تک پانچائ یا اچهی بات کا" صحیح مسلم کی روایت میں ی الفاظ زیاد ایں: "میں ن آپ س اسی کوئی بات کی اجازت دی ا جس کو ایسی کوئی بات نی سنی جس س ثابت او ک آپ آپ ان میں س کسی بات کی اجازت دی ا جس کو لوگ (جهوٹ) کات این ما سوا تین باتوں ک یعنی حالتِ جنگ میں، لوگوں میں صلح صفائی ک لی اور میاں بیوی کی آپس کی بات چیت ک دوران "

[صحيح] [متفق علي∐]

اصل بات تو ی∏ی □□ ک□ جهوٹ حرام □□□ کیونک□ نبی □ ن□ فرمایا: "جهوٹ س□ بچو□ کیونک□ جهوٹ برائی کی طرف ل□ جاتا □□ اور برائی دوزخ کی طرف□ آدمی جهوٹ بولتا ر□تا □□ اور جهوٹ ک□ درپ□ ر□تا □□ ي□اں تک ک□ الل□ ك□ □ان كذاب لكه ديا جاتا □□" (صحيح مسلم) تا □م جهوٹ سا تين امور مستثني □ين: 1. و□ جهوٹ جس كا مقصد لوگوں ک□ مابین صلح کرانا □و□ 2. جنگ میں جھوٹ بولنا□ 3. خاوند اور بیوی کا آپس میں جھوٹ بولنا□ ی□ تین امور □یں جن میں از روئ□ حدیث جھوٹ بولنا جائز □□ کیونک□ ان میں فائد□ □□ اور ان س□ کوئی برائی جنم دوسر□ تک ی□نچائ□ اور ان میں س□ □ر ایک س□ ک□□ ک□ دوسرا اس کی تعریف کر ر□ا تھا اور اس کا اچھ□ انداز میں ذکر کر ر∐ا تھا حالانک□ اس ن□ ایسی کوئی بھی بات ن□ سنی □و تا□م اس کا مقصد ی□ □و ک□ و□ ان دونوں کو ایک دوسر□ ک□ قریب لائ□ اور ان ک□ مابین موجود نفرت و وحشت کو دور کر□□ ایسا کرنا جائز □□ اور اس میں کوئی حرج ن∏یں جب تک ک□ اس کا مقصد اصلاح پیدا کرنا اور دلوں میں موجود دشمنی، رنجش اور نفرت کا ازاا□ □و□ دوم: دوران جنگ جهوٹ بولنا□ و□ اس طرح ك□ و□ ايس□ ظا□ر كر□ ك□ اس ميں ب□ت طاقت □□ اور ايسي گفتگو کر□ جس س□ اس ک□ ساتھیوں کی بصیرت تیز □و اور اس ک□ دشمن کو دھوکا لگ□□ یا پھر ی□ ک□□ ک□ مسلمانوں کا لشکر ب□ت زیاد□ □ اور ان□یں ب□ت کمک مل گئی □□ یا ک□□ کا این□ پیچھ□ دیکھو، فلاں تم□ار□ پیچھ□ تم□یں مارن□ ک□ لی□ آ ر□ا □□ □□ ی□ سب جائز □□ کیونک□ اس میں اسلام اور مسلمانوں کا ب□ت فائد□ □□□ سوم: آدمی کا اینی بیوی س□ جهوٹ بولنا یا بیوی کا این□ شو□ر س□ جهوٹ بولنا□ مثلاً و□ اس س□ ک□□ تم مجه□ سب س□ زیاد□ محبوب □و اور مجه□ تم□اری جیسی عورت اچهی لگتی □□ یا اسی طرح ک□ اور الفاظ ک□□ جن س□ ان دونوں ک□ مابین الفت و محبت جنم ل□ اسی طرح بیوی کا بھی اپنی شو□ر س□ اس طرح کی باتیں ک□نا جائز □ کیونک□ اس میں ب□ت فوائد مضمر □یں□ تا□م میاں بیوی ک□ مابین جھوٹ ک□ لی□ شرط ی□ □□ ک□ و□ ایسا □و جس س□ الفت و محبت اور ان کی با□می معاشرت کو دوام حاصل □و□ امام نووی رحم□ الل□ فرمات□ □یں: ج□اں تک شو∏ر کا اپنی بیوی س□ اور بیوی کا اپن□ شو□ر س□ جهوٹ بولنا کا تعلق □□ تو اس س□ مراد و□ جهوٹ □□ جو اظ□ار محبت ك□ لي□ بولا جائ□ يا كسي ايسي ش□ كا وعد□ كرت□ □وئ□ بولا جائ□ جس كا م□يا كرنا اس ك□ لي□ لازمي ن□ □و وغير□□ مرد يا عورت كا اپن□ اوپر واجب □ون□ والي ذم□ داريون س□ چهٹكارا پان□ ك□ لي□ يا پهر كسي ايسي ش□ ك□ □تهيان□ ك□ لي□ ايک دوسر□ کو دهوکا دينا جو ان کي ن□يں □□ تو اس طرح ک□ جهوٹ ک□ حرام □ون□ پر مسلمانوں کا اجماع □□ حافط ابن حجر رحم اللا فرمات □يں: علماء کا اتفاق □□ ک بیوی یا شو الر ک ساتھ جهوٹ بولن□ س□ مراد و□ جهوٹ □□ جس کا مقصد شو□ر یا بیوی پر آن□ والی کسی ذم□ داری کا اسقاط ن□ □و یا اس کا مقصد کوئی ایسی ش□ لینا ن□ 回و جو شو□ر یا بیوی کی ن□ 回و□



